ایمنسٹی انٹر نیشنل بھی یہود و نصاریٰ کا ادارہ ہے جو انسانی حقوق کے تحفظ کی آڑ میں کفار و مشرکین کے حقوق کے لئے کام کر رہا ہے۔ اسے پاکستان اور دنیا کے ہر خطے پر صرف کفار ہی مظلوم نظر آتے ہیں اور صرف انہی کے حقوق کے لئے واویلا کرتا ہے مگر دنیا بھر میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر خاموش اور مہر بہ لب ہے۔

اسے توہین رسالت کے مرتکب مجرموں کی گرفتاری پر تو اعتراض ہے مگر امریکہ میں دعویٰ مسیحیت کرنے والے منحرف عیسائی کو ساتھیوں سمیت ہلاک کرنے پر کوئی اعتراض نہیں۔ اس وقت عیسائی، یہودی، قادیانی اور ہندو سب اسلام کے خلاف متحد ہو کر مشترکہ سازشیں کر رہے ہیں۔

موجودہ حکومت اپنے آپ کو کتنا ہی "لبرل اور آزاد خیال" ثابت کر لے مگر امریکہ کو پھر بھی یقین نہیں آئے گا۔ بیگم زرداری کو یاد رکھنا چاہیئے کہ قادیانیوں نے جس طرح ان کے والد کی عبرتناک موت پر جشن منایا تھا بالکل اسی طرح آپ کے انجام پر بھی جشن منائیں گے۔ حکومت کو چاہیئے کہ ان کی ملک دشمن سرگرمیوں کا سختی سے نوٹس لے اور گرفتار مجرموں کو قرار واقعی سزا دے۔

•بیجنگ کانفرنس:

اقوام متحدہ کی طرف سے ۸ ستمبر کو بیجنگ میں خواتین کی عالمی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اخباری اطلاع کے مطابق پاکستان سے ۱۲، این جی اوز اس کانفرنس میں شریک ہو رہی ہیں۔ اس سے پہلے قاہرہ کانفرنس میں وزیر اعظم بیگم بے نظیر زرداری شریک ہو چکی ہیں۔ ان دونوں کانفرنسوں کے مقاصد تقریباً ایک ہی ہیں۔ جنہیں تفصیلاً درج کرنا بھی بے حیائی کو فروغ دینے کے مترادف ہے۔ مغربی ممالک ایسی کانفرنسوں اور میڈیا کے ذریعہ بے حیائی، فحاشی، عریانی اور بے غیرتی کو اسلامی ممالک میں منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ مغرب مسلمانوں کے خلاف تہذیبی جنگ لڑ رہا ہے۔ اس کا سب سے بڑا ہدف ہی یہ ہے کہ مسلمان کو اعمال کے لحاظ سے مسلمان نہ رہنے دیا جائے ہم اس کانفرنس میں اسلامی ممالک کی شرکت کو نہایت شرمناک، مکمل بے غیرتی اور اسلام سے غداری تصور کرتے ہیں۔ اس کانفرنس میں پاکستان سے این جی اوز کی شرکت دراصل کانفرنس کے ایجنڈے کی تائید ہو گی۔ این جی اوز سے وابستہ افراد یہود و نصاریٰ کے کھلے ٹاؤٹ ہیں جو پاکستان میں یہود و نصاریٰ کے اسلام دشمن عزائم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے نہایت ذلیل کردار اداء کر رہے ہیں۔ این جی اوز مغرب سے کروڑوں روپے امداد کے طور پر وصول کر کے فحاشی و بدمعاشی اور بدعنوانی کو فروغ دے رہی ہیں۔ حکومت ان پر پابندی عائد کرے، ان کے فنڈز کی پڑتال کرے اور بیجنگ کانفرنس میں نمائندگی سے انکار کرے۔ کیونکہ بیجنگ کانفرنس میں پاکستان کی شرکت پوری قوم کی نمائندگی نہیں۔ عوام کی اکثریت کانفرنس کے ایجنڈے کو کفر سمجھتی ہے۔ جو لوگ کانفرنس میں شریک ہونا چاہتے ہیں وہ پاکستان کے نمائندہ نہیں۔ یہود و نصاریٰ کے "دلال" کہلائیں گے۔

محکمہ بہبود آبادی کی طرف سے قرآن پاک میں تحریف: